# 40461-ایک شخص پر قسم کے کئی کفارے ہیں، اسے علم نہیں کیا کرے

## سوال

میرے ذمہ قسم کے کئی کفارے ہیں، جب میں کفارے ادا کرنے چاہتا ہوں تو میں یہ نہیں جانتا کہ کیا کروں ؟

نہ تو کوئی مسکین اور نہ ہی فقیر پایا جاتا ہے، تو کیا میں نقدی پیسوں سے کفارہ ادا سکتا ہوں ؟

ہر فقیر کو میں کتنے دوں، اور کیا یہ جائز ہے کہ میں مجاہدین کے لیے چندہ جمع کرنے والی تنظیم کو کفارہ کی رقم ادا کردوں ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

قسم کا کفارہ درج ذیل ہے :

ایک مومن غلام آزاد کرنا، یا دس مسکینوں کو کھانا یا انہیں لباس مہیا کرنا، اور جو شخص ان میں سے کوئی ایک چیز نا پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے.

اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

{اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا لیکن ان قسموں کا موئخذہ فرماتا ہے جن قسموں کو تم نے مضبوط کیا ہو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا دینا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا ان کو لباس دینا، یا ایک غلام آزاد کرنا، اور جس کے پاس اس کی استطاعت نہ ہو اور وہ یہ نہ پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے}.المآئدۃ(89).

دوم :

جب قسم توڑنے سے قبل کئی ایک قسمیں ہوں اور جس پر قسم کھائی گئی ہے وہ ایک ہی چیز ہو تو اس میں صرف ایک کفارہ ہی واجب ہو گا لیکن اگر قسمیں اور جس چیز کی قسم کھائی گئی ہے وہ مختلف ہوں تو پھر ہر قسم کا علیحدہ کفارہ ہو گا.

سوم :

قسم کا کفارہ مسکینوں کو دیا جائے گا جیسا کہ اللہ جل جلالہ نے ذکر بھی فرمایا ہے، اور فی سبیل اللہ جھاد کرنے والے مجاہدین کو قسم کا کفارہ دینے میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ تعالی نے انہیں مصارف زکاۃ میں ذکر کیا ہے، اور خاص کر جب فقراء اور مساکین نہ پائیں جائیں جنہیں کفارہ ادا کیا جائے.

چہارم :

قسم کے کفارہ کی مد میں نقد رقم نکالنی جائز نہیں، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی ذکر کردہ نص قرآنی کے خلاف ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں، تو اللہ تعالی نے منصوص کفارہ کے بدلہ میں نقدی دینے کا ذکر نہیں فرمایا.